آیت نمبر 50

﴿ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴾

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ پھر جب اس کے پاس قاصد پہنچا کہا اپنے آقا کے ہاں واپس جا اور اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے

And the king said, "Bring him to me." But when the messenger came to him, [Joseph] said, "Return to your master and ask him what is the case of the women who cut their hands. Indeed, my Lord is Knowing of their plan.".

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

الرَّسُولُ: بھیجا ہوا، جمع: رسل. یہ یہاں اپنے لغوی معنی میں ہی ہے یعنی بادشاہ کے طرف سے بھیجا گیا (ایلچی، قاصد یا نمائندہ)

AlRasul: The one sent. Plural: Rusul. Here it is in its literal meanings. i.e. the one sent by the king. (delegate, messenger, representative)

البَالُ: حال، کہا جاتا ہے: ما بَالُ فلان؟ فلاں کا کیا حال ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

AlBaalu: Condition/situation. It is said: Ma Baaluka? (How are you?) Allah SWT has said:

{ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى } [طه: 51]

کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال ہے

[Pharaoh] said, "Then what is the case of the former generations"?

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

ائْتُونِي: أتى يأتي سے امر إيت ہے، اس کی اصل إئت ہے ارم اور امش کی طرح۔ ائت میں دوسرے ہمزہ کے ساکن ہونے اور پہلے ہمزہ کے مکسور ہونے کی وجہ سے اسے یاء میں بدل دیا گیا۔ (إئـ ← إي) اور یہ معلوم ہے کہ جب ایک کلمہ میں دو ہمزہ اکٹھے ہو جائیں، جن میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کو پہلے کی حرکت کے مطابق مد میں تبدیل کرنا واجب ہے، جیسے:

Eatuni: From أَتَى يَاتِي is the Amar إيت . Its original is إئت like ارم and. As the first Hamzah in إئت is Maksoor and the second is Sakin, it is changed to Ya. It is obvious that when two Hamzah come together in one word, the first being Mutaharik and the second Sakin, it is compulsory to change the second into a Med according to the Harkah of the first one.

✓ أأمن ← آمن.

✓ أؤمن ← أومن.

✓ إئمان ← إيمان.

اور وأت اور فأت میں پہلے ہمزہ کے زائل (حذف) ہو جانے کی وجہ سے دوسرا ہمزہ واپس آجاتا ہے۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فرمان: وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ میں۔

And in وَأت and فَأت as the first Hamzah got dropped, the second Hamzah returns back. Likewise it is in Allah SWT's saying:'

أتى بكذا: اسے لے کر آیا یعنی اسے حاضر کیا۔ اور یہ تعدیہ کی باء ہے۔ آپ کہتے ہیں:

Aata BiKaza: He brought it. Means presented it. This is Ba of Ta'diyah. You say:

أتيت بالكتاب ولم آت بالدفتر. (میں کتاب لایا ہوں، کاپی نہیں لایا) (I have brought the book and have not brought the notebook.)

اور اسی طرح: ذهب بكذا یعنی اسے لے گیا۔ آپ کہتے ہیں:

Likewise is Zahaba BiKaza. Means he took it away.

ذهبت بالمريض إلى الطبيب (میں مریض کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا) اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

You say: I took the patient to the doctor. Allah SWT said:

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ